

پریس ریلیز

کیا ترکی کا مقام امت مسلمہ کی قیادت کرنا ہے یا یورپی یونین کی رکنیت حاصل کرنا؟

یورپی کونسل کی پارلیمانی اسمبلی (PACE) کے رکن ممالک اپنے موسم بہار کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے لئے 25 اپریل 2017 کو ملے، جس میں ایک رپورٹ بعنوان "ترکی میں جمہوری اداروں کی عملی کارکردگی" پر بحث کی گئی۔ اس اجلاس میں رپورٹ کے ساتھ آنے والے فیصلے کے مطابق 45 ووٹوں کے مقابلے میں 113 ووٹوں کے تحت فیصلہ کیا گیا کہ ترکی کا "سیاسی معائنہ" ("political inspection") کیا جانا چاہئے۔ اس رپورٹ میں مطالبہ کیا گیا کہ "خاص طور پر 15 جولائی کی بغاوت کی کوشش کے بعد ہنگامی حالت کے تحت کیے گئے فیصلوں سے جمہوری اداروں کے کام کرنے کے طریقہ کار میں کمزوری واقع ہوئی ہے، لہذا ہنگامی حالت کو جلد از جلد ختم کیا جانا چاہئے۔" اس مطالبے کے بعد ترکی اور یورپ کے درمیان تعلقات 2004 سے پہلے کی سطح پر واپس لوٹ گئے ہیں۔ صدر اردوان نے یورپی کونسل کی پارلیمانی اسمبلی (PACE) کی جانب سے "معائنہ" کے مطالبے کو ایک "سیاسی فیصلہ" قرار دیا اور کہا "ترکی اس فیصلے کو تسلیم نہیں کرے گا۔"

ہم حزب التحریر / ولایت ترکی نے، پورے 13 سال پہلے، 12 ستمبر 2004 میں استنبول میں منعقدہ ایک کانفرنس میں ایک سوال پوچھا تھا: "کیا ترکی کا مقام امت مسلمہ کی قیادت ہے یا یورپی یونین کی رکنیت؟" اور کہا تھا کہ "ترکی کی جگہ سامراجی یورپ میں نہیں! اس کے بجائے اسے امت مسلمہ کی قیادت کرنا چاہئے، تاکہ یہ تمام انسانیت کے لئے تہذیب، مسرت اور امن کا پرچم بردار ہو سکے۔ اور جب وزیر اعظم رجب طیب اردوان کی طرف سے مذاکرات کی تاریخ ترکی کی طرف ایک بار پھر واپس پیش کی گئی، جب اردوان کا "یورپ کے فاتح" کے طور پر خیر مقدم کیا جا رہا تھا تو ہم نے ان کے نام مشورہ اور تنبیہ کا ایک کھلا خط لکھا تھا: "اس ملک کے حکمران اس کے لوگوں کو اپنے دین سے پھیرنے میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہونگے، یہ حکمران بے کار اور گھٹیا مغربی تہذیب اور اس کے شیخ اور آلودہ مغربی نظریات پر چلنے پر کبھی بھی لوگوں کو قائل نہیں کر سکیں گے۔ یورپی یونین ترکی کو کبھی بھی اپنی صفوں میں قبول نہیں کرے گا جب تک کہ یہ مکمل طور پر اسلام کو چھوڑ نہیں دیتے"، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«الدِّیْنُ النَّصِیْحَةُ» قیل: لمن یا رسول اللہ؟ قال: «لِلّٰهِ وَلِکِتَابِہِ وَلِلسُّوْلِہِ وَلِلسُّلْمٰنِیْنَ وَوَعَامَّتِہُمْ»

"دین نصیحت ہے۔" ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ کس کے لئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، "اللہ اور اس کی کتاب اور اس کے رسول کے لئے، مسلمانوں کے رہنماؤں اور ان کے عام لوگوں کے لئے"

ہم بھروسہ کرتے ہوئے ایک بار پھر ترکی کے حکمرانوں کو مشورہ دیتے ہیں! شاید وہ اپنے غلط عمل سے گریز کریں اور نصیحت حاصل کریں!

1 آپ کو اعلان کرنا ہے کہ آپ نے یورپی یونین کے ساتھ تمام تعلقات ختم کر دیئے ہیں جو کہ کفار ممالک پر مشتمل ہے جو اسلام اور مسلمانوں کے مخالف ہیں اور یہ کہ آپ ترکی کو یورپی یونین میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دیں گے۔

2 آپ ترکی کا کنٹرول حوالے کر دیں گے: امریکہ کو اگر آپ صدارتی نظام اختیار کرتے ہیں، یورپ کو اگر آپ یورپی یونین میں شمولیت اختیار کرتے ہیں، اور روس کو اگر آپ شگھائی تعاون تنظیم میں شمولیت اختیار کرتے ہیں۔ یہ ترکی کے عوام کے لئے آپ کی طرف سے کیا جانے والا ایک نہایت ہی گھٹیا فیصلہ ہو گا۔ امریکہ، یورپ، روس ہم سے کبھی بھی خوش نہیں ہونگے جب تک ہم ان کے مذہب میں شامل نہ ہو جائیں۔ لہذا ان کو خوش کرنا بند کریں!

3 ترکی کبھی بھی استعماری طاقتوں کے تحت ایک مضبوط ملک نہیں بن سکتا۔ اس کے بالکل برعکس یہ صرف انہیں اپنا مکمل کنٹرول حوالے کر دے گا اور خود ان کے دیئے ہوئے شیخ کاموں کو پورا کرنے میں گھل جائے گا۔ لہذا ان استعماری طاقتوں سے تعلقات ختم کریں جو ترکی کے اوپر کسی سرکائے والی مشین کی طرح کھڑے ہیں۔

4 یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ صرف نبوت کے طریقہ پر خلافت راشدہ کا دوبارہ قیام ہی امت مسلمہ کو متحد کر سکتا ہے۔ تو ہم صرف اپنے دین کی وجہ سے ہی عظیم اور طاقتور بنیں گے، اپنے رب کی مدد سے مضبوط ہوں گے، اس دنیا اور بعد میں آنے والی آخرت کی زندگی میں خوش اور امن میں ہوں گے۔

(وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ)

"اور جو شخص اللہ (کے دین) کی مدد کرتا ہے یقیناً اللہ اس کی مدد فرماتا ہے۔ بیشک اللہ بڑی قوت والا (سب پر) غالب ہے"

(سورۃ الحج: 40)

ولایہ ترکی میں حزب التحریر کامیڈیا آفس